السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محکمہ ڈاک ریاض کے ہائی سکول نے درج ذیل عبارت کوملاحظہ کیا ہے : ''سکاوٹ کا عہد میں اپنی عزت وناموس کی قسم کے ساتھ یہ عہد کرتا ہوں کہ اپنے وطن اور ملک کی خاطر اپنے فرائض سر انجام دینے کے لیے میں پوری پوری کوشش کروں گا'ہر وقت لوگوں کی مدد کروں گا اور سکاوَنٹ کے قانون کے مطابق عمل کروں گا ۔

یہ عبارت سکاوَٹنگ سے متعلق اس کتابچے کر ٹائیٹل 'مقدمہ اور اس کے صفحہ 23 جس میں مذکورہ بالا عبارت درج ہے 'کی فوٹو کاپی ارسال خدمت ہے 'امید ہے موصول ہونے پر مطلع فرمائیں گے اور فتویٰ سے بھی نوازیں گے کہ سکاوَنٹ کے اس حلف کے بارے میں کیا حکم ہے تاکہ ہم اسے برقرار رکھیں یا شرعی فتویٰ کے مطابق اس کی اصلاح کر دیں ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے 'خواہ وہ باپ ہو یا کوئی لیڈر یا شرف یا عزت وجاہ وغیرہ کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(من کان حالفاً فلیحلف باللہ او لیصمت ) ( صحیح البخاري 'الشهادات 'باب کیف یستحلف ؟ ح : ٢٦٧٩ و صحیح مسلم 'الایامن 'باب النهی عن الحلف بغیر اللہ تعالیٰ 'ح : ١٦٤٢ )

''جو شخص قسم کھانا چاہے تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے ۔''

اور فرمایا :

(من حلف بغیر اللہ فقد اشرک ) (مسند احمد : ٢/٨٧ ) "

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی 'اس نے شرک کیا ۔''

دوسری بات یہ ہے کہ کسی مسلمان کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ یہ عہد کرے کہ وہ اللہ کے لیے اور غیر اللہ مثلاً وطن یا بادشاہ یا لیڈر کے لیے یکساں طور پر کام کرے گا بلکہ اسے یوں کہنا چاہیے کہ میں اللہ تعالیٰ وحدہ کے لیے اپنے فرض کو ادا کرنے میں پوری پوری کوشش کروں گا اور پھر اپنے وطن کی خدمت اور مسلمانوں کی مدد بھی کروں گا اور سکاوَٹنگ کے نظام کے مطابق اس حد تک عمل کروں گا جو اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مخالف نہیں ہو گا ۔

تیسری بات یہ کہ یہ واجب ہے کہ انسان کا عمل اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مطابق ہو، لہذا اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ حکومت یا جماعت یا کسی انسانی گروہ کے قانون کے مطابق عمل کرنے کا مطلقاً عہد کرے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص345

محدث فتویٰ